



سوال

(1105) غائبانہ نماز جنازہ کے لیے اشتہاری مہم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل شہید کی غائبانہ نماز جنازہ باقاعدہ اشتہاری مہم کے ذریعہ تشہیر کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ رکشوں پر اعلانات کر کے دھوم دھام سے اپنی جمادی کارکردگی کو مبالغہ آمیز انداز سے بیان کیا جاتا ہے، لوگوں میں اپنا حلقہ وسیع اور اثر و رسوخ پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سوال صرف اتنا ہے کہ تعزیت مسنون کی بجائے غائبانہ نماز جنازہ اور وہ بھی شہید کا... اس فعل کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

راجح مسلک کے مطابق ”شہید فی المعرکہ“ کی نماز جنازہ نہیں۔ پھر اس مہم جوئی کارکشوں وغیرہ پر اعلان کرنا جاہلی رسوم کا حصہ ہے۔ اس بُری رسم سے احتراز کرنا ضروری ہے۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 883

محدث فتویٰ